خلافت لائبریری ربوہ

سوموار | 8-اپریل 1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 80 | سوموار 19 ذی قعدہ 1416ھ 8 شہادت 1375 ہش 8 اپریل 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجاہدہ اور سچی توبہ کرنے والوں کو خدا مل جاتا ہے

جو لوگ خدا کی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ سچی توبہ کے ساتھ اس کے آگے جھک جاتے ہیں ان کو خدا مل جاتا ہے۔ مگر جو لوگ اس کے بتلائے ہوئے راہ پر نہیں چلتے اور اس میں محنت نہیں کرتے ان کے واسطے مشکل ہے کہ وہ اس بات کو پا سکیں ایسے لوگوں کی مثال اس طرح ہے کہ ایک باپ نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ فلاں مقام میں ایک خزانہ دفن ہے اور وہ زمین کے اندر اتنے ہاتھ گہرائی پر ہے۔ جب تک اس کو کھودنے کی محنت نہ کی جاوے وہ کس طرح ان کو مل سکتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ بھی عموماً دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے جب اس قسم کی باتوں کو سنتے ہیں تو ان کے دل متاثر ہو جاتے ہیں اور وہ اچھا بھی سمجھتے ہیں۔ لیکن جب اس مجلس سے الگ ہوتے ہیں اور اپنے احباب اور دوستوں سے ملتے ہیں تو پھر وہی رنگ ان میں آجاتا ہے اور ان سنی ہوئی باتوں کو یکدم بھول جاتے ہیں اور وہی پہلا طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ اس سے بچنا چاہئے۔ جن صحبتوں اور مجلسوں میں ایسی باتیں پیدا ہوں ان سے الگ ہو جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ان تمام بری باتوں کے اجزاء کا علم ہو۔ کیونکہ طلب شئے کے لئے علم کا ہونا سب سے اول ضروری ہے۔ جب تک کسی چیز کا علم نہ ہو' اسے کیونکر حاصل کر سکتے ہیں۔ **(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 655)**

ایمان کی خاطر کی جانے والی تجارت لازماً اعلیٰ درجہ رکھتی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابعؒ)

اب دنیا میں اس پہلو سے ہمارے سامنے حقیقت میں تین تجارتیں آئیں گی۔ آپ کو سمجھانے کی خاطر یہ تفصیل بتا رہا ہوں۔ ایک ہے وہ تجارت جو دنیا کی تجارت ہے ہر قسم کی تجارتیں اس میں شامل ہیں اور اس میں قانون یہ ہے کہ ایمان کی کوئی شرط نہیں اور کسی کی خاطر کچھ خرچ کرنے کی کوئی شرط نہیں ہے۔ عام تجارت ہے' آپ جتنا پیسہ ڈالیں گے اگر عقل سے کام لیں گے تو اس سے زیادہ آپ کو واپس مل جائے گا۔ اگر عقل سے کام نہیں لیں گے تو جو ڈالا ہے وہ بھی ضائع ہو جائے گا۔ یہ دنیا کا عام تجارت کا قانون ہے۔

ایک تجارت یہ ہے کہ آپ کی عقل کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے' صرف ایمان کا دخل ہے۔ اگر آپ کو یہ علم ہو جائے کہ ہر چیز کا مالک خدا ہے اور وہ یہ تقاضا کرتا ہے کہ اگر تم ایمان کے ساتھ میری خاطر خرچ کرو تو تمہاری تجارت کے فائدے کا ذمہ دار میں ہوں۔ میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ اس تجارت میں کوئی گھاٹا نہیں ہو گا۔ سب سے زیادہ یقینی یہ تجارت ہے جو کبھی ہلاک نہیں ہو گی۔ یہ ان دونوں تجارتوں میں لازماً بہت زیادہ اعلیٰ درجے کی تجارت ہے۔ اور اس لحاظ سے بھی اعلیٰ ہے کہ تجارت دنیا میں ہی فائدہ نہیں دیتی بلکہ مرنے کے بعد بھی دے گی اور آپ کا مال یہیں بڑھتا ہوا بند نہیں ہو جائے گا بلکہ مرنے کے بعد بھی بڑھتا رہے گا۔ تو ایسی تجارت جو لامتناہی ہو جاتی ہے کبھی ختم نہیں ہوتی اس تجارت سے بدرجہا بہتر ہے بلکہ کوئی نسبت ہی نہیں ہے جو تجارت دنیا کی تجارت ہے۔

تیسری تجارت وہ ہے قرضہ حسنہ والی۔ اس کو انفاق نہیں کہا گیا' اس کو قرضہ حسنہ کہا گیا ہے۔ وہ تجارت ہے جب کہ دین کو ضرورت بھی ہے اور باوجود اس کے کہ اللہ زمین و آسمان کا مالک ہے' ساری جائیداد' ساری کائنات اسی کی ہے پھر بھی وہ چاہتا ہے کہ آپ اس کام کو سنبھالیں اور پھر آپ کو اپنی کائنات میں سے وہ کچھ عطا کرے جو پہلی تجارت کے مقابل پر بہت زیادہ ہو۔ اور یہاں سود در سود کا مضمون شروع ہو جاتا ہے۔ یہ سود آپ کی طرف سے سودے کے طور پر نہیں ہے بلکہ اللہ کی طرف سے عطا کے طور پر ہے۔ پس ضرورت کے وقت خرچ انفاق سے

باقی صفحہ 7 پر

سانحہ ارتحال

○ مکرم حکیم علی حسن صاحب ولد مکرم محمد حسن صاحب نمبر دار چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا (جو کہ مکرم نصیر احمد انجم صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کے ماموں تھے) بعمر 73 سال مورخہ 29-3-96 بروز جمعہ بوقت 3 بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اسی روز بعد جمعہ احمدیہ قبرستان چک نمبر 98 شمالی میں مکرم نصیر احمد صاحب انجم پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم مشہود احمد طور صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم مسرور احمد طور صاحب مقیم ناصر آباد ربوہ کی اہلیہ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ بعمر 44 سال مورخہ 31-3-96 کو وفات پا گئیں۔ موصوفہ مکرم میاں عبد الحق صاحب صدر گوگیرہ ضلع اوکاڑہ کی بیٹی اور مکرم مبارک احمد ناصر طور صاحب (احمد نگر) کی بہو تھی۔ یکم اپریل کو بیت المبارک (ربوہ) میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جنازہ پڑھایا۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو غریق رحمت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

○ محترم ملک عبد الحق صاحب چار ہفتہ سے فالج کی وجہ سے سی۔ ایم۔ ہسپتال لاہور کینٹ میں داخل ہیں اور بیہوش ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ شاہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الغنی صاحب آف محمود آباد اسٹیٹ سندھ فالج کے چوتھے شدید حملہ کی وجہ سے اس وقت بے ہوشی کی حالت میں ربوہ فضل عمر ہسپتال کے نہایت نگہداشت وارڈ میں داخل ہیں حالت تشویشناک ہے۔ تمام احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

انسان کو چاہئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

8- شہادت 1375 ہش 8 - اپریل 1996ء

دنیا کے کام کب ختم ہوتے ہیں

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ کار دنیا کسے تمام نہ کرد۔ یعنی کسی شخص نے اپنی زندگی میں دنیا کے تمام کام ختم نہیں کر لئے۔ زندگی ایک تسلسل کا نام ہے۔ ایک لمحے کے بعد دوسرا لمحہ ایک خواہش کے بعد دوسری خواہش۔ ایک کام کے بعد دوسرا کام اور بعض اوقات تو ایک ہی وقت میں کئی کئی کام سامنے ہوتے ہیں اور انسان حتی المقدور ان کی طرف توجہ دیتا رہتا ہے۔ کبھی ایک کام ختم ہو گیا تو دوسرا شروع ہو گیا۔ کبھی کئی کاموں میں سے ایک کام ختم ہو گیا تو باقی چلتے رہے۔ گویا کہ اس پر ایسا کوئی وقت نہیں آتا جب وہ یہ کہہ سکے کہ میں نے دنیا کے تمام کام ختم کر لئے ہیں اب مجھے دنیا سے کوئی سروکار نہیں۔ اب میں دوسری دنیا میں جانے کے لئے تیار ہوں۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا۔ کام مفید ہو یا غیر مفید۔ اہم ہو یا غیر اہم۔ انسان کرتا ہی رہتا ہے۔ اسے مختلف قسم کے خیالات آتے ہیں۔ اسے مختلف قسم کی ضروریات پیش آتی ہیں۔ اس کے دل میں مختلف قسم کی امنگیں پیدا ہوتی ہیں اور وہ اپنے اردگرد کو دیکھتے ہوئے کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتا ہے۔ پس یہ تو ہو نہیں سکتا کہ انسان پر کوئی ایسا لمحہ آئے جب وہ یہ سمجھے کہ اس نے دنیا کے تمام کام ختم کر لئے اگرچہ بعض اوقات لوگ اپنے بچوں کی شادیاں کرنے کے بعد یہ کہتے سنے جاتے ہیں کہ انہوں نے اپنے تمام کام ختم کر لئے ہیں لیکن یہ فقرہ پوری طرح درست ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کے بعد بھی وہ کچھ نہ کچھ کرتے ہی رہتے ہیں۔ ان کا کوئی لمحہ ان کی کسی خواہش یا امنگ کے بغیر نہیں ہوتا۔ وہ ضرور بالضرور کسی کام کے لئے ہاتھ پاؤں مارتے رہتے ہیں۔ پس اگرچہ یہ بات تو درست نہیں کہ کوئی اپنے تمام کام ختم کر لیتا ہے لیکن جو یہ سمجھے کہ جو کام رہ گئے ہیں ان کی وجہ سے اس کے دل میں حسرت اور افسوس پیدا ہوں گے تو اس شخص نے حقیقی طور پر خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق نہیں جوڑا۔ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ ہو گیا ہو گیا اور جو کچھ نہیں ہو سکا اس پر کوئی افسوس نہیں ہے خدا تعالیٰ نے بلاوا بھیج دیا ہے۔ وہ راضی برضا ہے۔ جب تک یہ بات نہ ہو اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ انسان اپنی موت کے وقت یہ محسوس کرے گا کہ کاموں کی تکمیل اس کی اپنی ذمہ داری نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ کو جو کچھ منظور تھا ہو گیا۔ اور باقی کاموں کو مجبوراً چھوڑ دیا کوئی ایسی بات نہیں جس سے دل میں حسرت پیدا ہو۔ اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"یہ سچ ہے کہ جب موت آتی ہے تو وہ شخص جس نے اپنی عمر عزیز کو دنیا کے حصول میں ہی ضائع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا نہیں کیا تھا۔ وہ چونکہ ابھی بہت سے کاموں کو ناتمام اور ادھورا پاتا ہے۔ اس لئے اس پر حسرت اور افسوس کا استیلاء ہو جاتا ہے۔ اور وہ موت اسے تلخ گھونٹ معلوم ہوتی ہے۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ انسان دل بستگی پیدا نہ کرے اور اپنے اوقات کو ضائع نہ کرے۔ ہر لحظہ کو غنیمت سمجھ کر اور یقین کر کے کہ شائد ابھی موت آجاوے مرنے کے واسطے تیار رہنا چاہئے"۔

گویا کہ زندگی کا راز یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات اپنی امنگوں اور اپنی ضروریات کے مطابق کام تو کرے لیکن دل خدا تعالیٰ کی طرف لگائے رکھے۔ اسی سے سچا تعلق پیدا کرے۔ اور جب بھی ان کاموں کو چھوڑ کر دوسری دنیا میں جانے کا وقت آئے تو اس کے دل میں حسرت پیدا نہ ہو۔

یہ کوئی تقریر کا موقعہ نہیں
ہاں مگر ہے فقط اتنی سی بات
مجلسِ شوریٰ میں ہم جو کچھ کہیں
ہو فقط اخلاص کی قند و نبات

ابوالاقبال

جو بیچنا ہے بیچ پہ گندم نما نہ بن
غالب بنے تو ڈر نہیں غالب نما نہ بن
بہتر یہ ہے نمود و نمائش کو چھوڑ دے
جو چاہے روپ دھار لے پر خود نما نہ بن

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل

○

ہلتا رہے گا شہر ہوا سے تعمیریں ہی ایسی ہیں
کبھی معاف نہ ہوں گی اپنی تقصیریں ہی ایسی ہیں

مذہب اور ملّت کے اچھے نام بھی اب الزام ہوئے
جن کو چاہیں باندھ لیں ان میں تعزیریں ہی ایسی ہیں

خواب تو سب نے مل کر دیکھے روشن اجلی صبحوں کے
کوئی اب اپنے سر نہیں لے گا تعبیریں ہی ایسی ہیں

میرے چاروں سمت پڑی ہیں تصویریں ہی تصویریں
کس کو تری تصویر کہوں مَیں تصویریں ہی ایسی ہیں

میرے ناپ کی بنی ہوئی ہیں یارو تم کیوں فکر کرو
مجھے ہی پوری آئیں گی ساری زنجیریں ہی ایسی ہیں

اس کے مقدّس نام پہ اتنے انسانوں کا خون بہا
جو بھی سنے وہ خوف سے دہلے تکبیریں ہی ایسی ہیں

تدبیروں سے اکبرؔ اپنی تقدیروں نے جنم لیا
تقدیروں سے شکوہ کیسا تدبیریں ہی ایسی ہیں

اکبر حمیدی

عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-208 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

طبائع انسانی جواہر کانی کی طرح مختلف الاقسام ہیں- بعض طبیعتیں چاندی کی طرح روشن اور صاف- بعض گندھک کی طرح بدبودار اور جلد بھڑکنے والی- بعض زیبک کی طرح بے ثبات اور بے قرار- بعض لوہے کی طرح سخت اور کثیف اور جیسا یہ اختلاف الطبائع بدیہی الثبوت ہے- ایسا ہی انتظام ربانی کے بھی موافق ہے کچھ بے قاعدہ بات نہیں- کوئی ایسا امر نہیں کہ قانون نظام عالم کے برخلاف ہو- بلکہ آسائش و آبادی عالم اسی پر موقوف ہے- ظاہر ہے کہ اگر تمام طبیعتیں ایک ہی مرتبہ استعداد پر ہوتیں تو پھر مختلف طور کے کام (جو مختلف طور کی استعدادوں پر موقوف تھے) جس پر دنیا کی آبادی کا مدار تھا- حیز التوا میں رہ جاتے- کیونکہ کثیف کاموں کے لئے وہ طبیعتیں مناسب حال ہیں جو کثیف ہیں- اور لطیف کاموں کے لئے وہ طبیعتیں مناسبت رکھتی ہیں جو لطیف ہیں- یونانی حکیموں نے بھی یہی رائے ظاہر کی ہے کہ جیسے بعض انسان حیوانات کے قریب قریب ہوتے ہیں- اسی طرح عقل تقاضا کرتی ہے کہ بعض انسان ایسے بھی ہوں جن کا جوہر نفس کمال صفوت اور لطافت پر واقع ہو تا جس طرح طبائع انسانی کا سلسلہ نیچے کی طرف اس قدر متنزل نظر آتا ہے کہ حیوانات سے جاکر اتصال پکڑ لیا ہے- اسی طرح اوپر کی طرف بھی ایسا متصاعد ہو کہ عالم اعلیٰ سے اتصال پکڑ لے-

---

قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان ایک نعمت کی قدر نہیں کرتا وہ ضائع ہو جاتی ہے- دیکھو جن چیزوں کی تم قدر کرتے ہو ان کو صندوقوں میں بڑی حفاظت سے رکھتے ہو- اگر ایسا نہ کرو تو وہ ضائع ہو جاتی ہے- اسی طرح اس مال کا جو ایمان کا مال ہے چور شیطان ہے- اگر اس کو بچا کر دل کے صندوقوں میں احتیاط سے نہ رکھو گے تو چور آئے گا اور لے جائے گا- یہ چور بہت ہی خطرناک ہے- دوسرے چور اندھیری راتوں میں آکر نقب لگاتے ہیں وہ اکثر پکڑے جاتے ہیں اور سزا پاتے ہیں- لیکن یہ چور ایسا ہے کہ اس کی خبر نہیں ہوتی اور نہ کبھی پکڑا جائے گا- یہ اس وقت آتا ہے جب گناہ کی تاریکی پھیل جاتی ہے- کیونکہ چور اور روشنی میں دشمنی ہے- جب انسان اپنا منہ خدا کی طرف رکھتا ہے اور اسی کی طرف رجوع اور توجہ کرتا ہے تو وہ روشنی میں ہوتا ہے- اور شیطان کو کوئی موقعہ اپنی دستبرد کا نہیں ملتا-

پس کوشش کرو کہ تمہارے ہاتھوں میں ہمیشہ روشنی رہے- اگر غفلت بڑھ گئی تو یہ چور آئے گا اور سارا اندوختہ لے جائے گا- اور برباد ہو جاؤ گے- اس لئے اس اندوختہ کو احتیاط اور اپنی راستبازی اور تقویٰ کے ہتھیاروں سے محفوظ رکھو- یہ ایسی چیز نہیں ہے کہ اس کے ضائع ہونے سے کچھ حرج نہ ہو بلکہ اگر یہ اندوختہ جاتا رہا تو ہلاکت ہے اور ہمیشہ کی زندگی سے محروم ہو جاؤ گے-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 120 تا 121)

ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ پیارے نہیں ہیں جن کی پوشاکیں عمدہ ہوں- اور وہ بڑے دولت مند اور خوش خور ہوں- بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں- اور خالص خدا کے لئے ہی ہو جاتے ہیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افکارِ عالیہ

غیبت کے متعلق یہ بتاتے ہوئے کہ غیبت جھوٹی بات کو نہیں کہتے فرمایا:-

پس دو طرح سے غیبت کا احتمال ہے ایک ہے بد نیتی کے ساتھ حملہ کرنے کی خاطر جھوٹی بات کرنا- ایک سچی بات کو بدنیتی سے دشمنی کے نتیجہ میں پھیلانا- جو جھوٹی بات ہے اس کے دو پہلو ہیں ایک ظن ہے- ظن کے پردے میں شک کا فائدہ اپنے لئے اٹھاتے ہوئے کہ شائد سچ ہو اس لئے میں جھوٹ نہیں بول رہا- یہ حصہ ہے جو زیادہ غیبت سے تعلق رکھتا ہے- جو واضح جھوٹ بولا جا رہا ہے اس کو غیبت نہیں کہتے- اس کا کچھ اور نام ہے-

آنحضرت ﷺ کے سامنے یہ معاملہ پیش ہوا حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں (مسلم کتاب البر میں یہ درج ہے) کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے- صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں- آپ نے فرمایا اپنے بھائی کا اس کی پیٹھ کے پیچھے اس رنگ میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہیں کرتا- عرض کیا گیا کہ وہ بات جو کہی گئی ہے وہ سچ ہو اور میرے بھائی میں وہ موجود ہو تب بھی یہ غیبت ہو گی- آپ نے فرمایا اگر وہ عیب اس میں پایا جاتا ہے جس کا تو نے اس کی پیٹھ پیچھے ذکر کیا ہے- تو یہ غیبت ہے- اور اگر وہ بات جو تو نے کہی ہے وہ اس میں پائی ہی نہیں جاتی- تو یہ بہتان ہے جو اس سے بھی بڑا گناہ ہے- بہتان تراشی معصوم پر تو اپنا سخت گناہ ہے کہ (کلام الٰہی) نے اس کی بہت سخت سزا بیان فرمائی ہے- اللہ تعالیٰ کی شدید ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے- تو دونوں صورتوں میں جواز کوئی نہیں رہتا- اور سچ ہے تو غیبت ہے اگر جھوٹ ہے تو بہتان ہے- اس سے بھی زیادہ بڑا گند ہے- اگر سچ ہے تو غیبت ہے ان معنوں میں کہ بھائی مر چکا اور مرے ہوئے بھائی کو ڈیفنس کا موقعہ نہیں دیا گیا- اس کی عدم موجودگی میں اس پر حملہ کیا گیا- گویا اس کا گوشت کھایا گیا- اور اس کے مزے اڑائے گئے- اور بہتان کا مطلب ہے کسی کو قتل کر دینا یعنی روحانی دنیا میں بہتان قتل کے مشابہ ہے- تو یہ رڈر (قتل) کا گناہ ہے جو مرے ہوئے کا گوشت کھانے سے زیادہ مکروہ تو نہیں مگر زیادہ بڑا ظلم ضرور ہے- اور زیادہ قابل مواخذہ ہے-

پس کوئی بھی بہانہ بنایا جائے- اگر غیبت کرتے ہیں اور چسکا پڑتا ہے اس کے لطف اٹھائے جاتے ہیں اور اپنے کسی بھائی کو کم نظر سے دیکھا جا رہا ہے اس کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے- اس کو ذلیل کیا جا رہا ہے- اور ایسی باتیں کی جا رہی ہیں کہ جب وہ آجائے تو زبانیں گنگ ہو جائیں- اور مجال نہیں کسی کی کہ وہ باتیں اس کے سامنے بیان کی جا سکیں- یہ ساری غیبت ہے- غیبت میں کم اور زیادہ کے بڑے فرق ہیں- بڑی منازل ہیں- بعض دفعہ غیبت ہی ہوتی ہے مگر نیتوں میں چونکہ فتور نہیں ہوتا اس لئے اس رنگ میں بات کی جاتی ہے کہ سننے والے سارے، جس شخص کے متعلق بات ہو رہی ہے اس سے دور نہیں ہٹتے- وہ بات سن کر بلکہ ان سب کا قدرتی طبعی اپنا نتیجہ یہ ہوتا ہے' وہ خبر نہیں ہوتی بلکہ ایک تبصرہ ہے- جس میں وہ مجلس شریک ہے- گو تبصرہ اور اس خبر میں ایک فرق ہے- حالانکہ دونوں غیبت کے قریب قریب ہیں اس لئے یہ مضمون باریک بھی ہے اور منتشر بھی-

لیکن جہاں تک معاشرے کی اقدار کی حفاظت کا تعلق ہے- یہ بہت اہم مضمون ہے- اس کو اگر آپ نے نہ سمجھا- اور اس کا حق ادا نہ کیا تو بارہا آپ نفرتوں کا بیج بونے کے ذمہ دار ہوں گے- بارہا اپنے معصوم بھائیوں کے ساتھ منافقانہ تعلق رکھ کر آپ ایک منافق انسان بن جائیں گے- اور منافقت جب ایک جگہ پیدا ہو جائے تو دوسری جگہ بھی اس کے پیدا ہونے کے احتمال پیدا ہو جاتے ہیں- جو شخص عادتاً منافق ہو جائے عادتاً منافق بنانے کے لئے غیبت اس کی سب سے بڑی مددگار ہے- عادتاً منافق ہو جائے یعنی کسی کے متعلق باتیں کرنا پیٹھ پیچھے اور اس کے سامنے ایسا تاثر دینا گویا وہ جو باتیں کہہ رہا تھا اس کے برعکس اس کے متعلق اندازے رکھتا ہے- نظریات اور تعلقات سے بالکل مختلف ہیں- یہ منافقت ہے-

اور منافقت اگر انسانوں میں پیدا ہوتی ہے تو رفتہ رفتہ دین میں بھی داخل ہوتی ہے- منافقت نظام جماعت میں بھی پیدا ہوتی ہے- اور اپنے صدر اپنے قائد اپنے زعیم اپنے امیر اپنے دوسرے عہدہ داروں سے بھی پھر یہ منافقانہ سلوک شروع ہو جاتا ہے اور وہ غیبت جو فرد کی ہوتی تھی- وہ نظام کی بن جاتی ہے- اور نظام کی غیبت اس سے بھی بڑا گناہ ہے- کیونکہ اس میں خدا کے کام کرنے والوں کے خلاف ایسا ظن پھیلتا ہے جس کے نتیجہ میں لوگ ان سے نسبتاً کم تعاون کرنے لگتے ہیں اور ان کی طبیعتیں اچاٹ ہو جاتی ہیں- بعض دفعہ جب غیبت ان کی کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں اچھا یہ دین ہے تو ہم الگ ہو جاتے ہیں اپنا سب کچھ گنوا بیٹھتے ہیں- اور اس کے ذمہ دار وہ ظالم ہیں جو پہلے افراد کی غیبت پر جرات کرتے ہیں- بے باکی دکھاتے ہیں- پھر طبعی طور پر ان کے اندر منافقت پیدا ہوتی ہے- اور وہ منافقانہ رنگ میں نظام جماعت پر بھی حملے کرتے ہیں اور نظام جماعت چلانے والے ذمہ دار افسران پر بھی حملے کرتے ہیں اور ہر جگہ آپ یہ قدر مشترک دیکھیں گے- کہ نفرت پہلے ہے اور غیبت بعد میں- محبت اور غیبت اکٹھے نہیں رہ سکتے- پیار اور خلوص کا تعلق اور غیبت کا آپس میں کوئی جوڑ نہیں ہے-

---

دعا کامل کے لوازمات یہ ہیں کہ اس میں رقت ہو- اضطراب اور گدازش ہو-
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

برے مزاج کے خلاف (واقفین نو) بچوں کے دل میں بچپن سے ہی نفرت اور کراہت پیدا کریں
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوانح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سیالکوٹ میں قیام۔ملازمت میں شان استغناء

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سیالکوٹ میں تشریف لائے تو آپ نے سب سے پہلے محلہ جھنڈانوالہ میں ایک چوبارے پر قیام فرمایا۔ایک دفعہ حضرت صاحب پندرہ سولہ افراد کے ساتھ اس چوبارے میں آرام فرمارہے تھے۔کہ شہتیر سے ٹک ٹک کی آواز آئی۔ اس پر آپ نے ساتھیوں کو سختی سے نکلنے کا حکم دیا جب آپ کے ساتھی نکل گئے تو آپ نے باہر آنے کا قصد کرتے ہوئے ابھی دوسرے زینہ پر ہی قدم رکھا تھا کہ اس کی چھت دھڑام سے آگری اور آپ معجزانہ طور پر بچ گئے۔ حضرت صاحب نے اس واقعہ کی تفصیل یوں بیان فرمائی:۔

"ایک دفعہ رات میں ایک مکان کی دوسری منزل پر سویا ہوا تھا اور اسی کمرہ میں میرے ساتھ پندرہ یا سولہ آدمی اور بھی تھے۔رات کے وقت شہتیر میں ٹک ٹک کی آواز آئی۔ میں نے آدمیوں کو جگایا کہ شہتیر خوفناک معلوم ہوتا ہے یہاں سے نکل جانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ کوئی چوہا ہوگا خوف کی بات نہیں اور یہ کہہ کر سوگئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر ویسی آواز آئی۔تب میں ان کو دوبارہ جگایا۔ مگر پھر بھی انہوں نے کچھ پرواہ نہ کی۔ پھر تیسری بار شہتیر سے آواز آئی تب میں نے ان کو سختی سے اٹھایا اور سب کو مکان سے باہر نکالا اور جب سب نکل گئے تو خود بھی وہاں سے نکلا۔ ابھی دوسرے زینہ پر تھا کہ وہ چھت نیچے گری اور وہ دوسری چھت کو ساتھ لے کر نیچے جا پڑی اور سب بچ گئے۔"

چوبارہ گرنے کے بعد حضرت بانی سلسلہ حافظ محمد شفیع صاحب قاری آف سیالکوٹ کے نانا فضل دین صاحب کے مکان واقع کشمیری محلہ میں اقامت گزیں ہوگئے۔اس کے بعد (بروایت میر حسن صاحب سیالکوٹی) آپ سیالکوٹ کی جامع مسجد کے سامنے حکیم منصب علی صاحب وثیقہ نویس کے ہمراہ ایک بیٹھک میں رہنے لگے اور غالباً یہیں آخر تک مقیم رہے۔یہ سبھی مقامات مکانیت کے لحاظ سے مختصر اور بے رونق سے تھے جن میں کوئی ظاہری کشش اور دلچسپی نہیں تھی جس سے حضرت صاحب کی غیر معمولی سادگی اور خلوت پسندی کا پتہ چلتا ہے۔ فضل الدین صاحب کی روایت ہے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ خدائی حفاظت کا ایک یہ واقعہ بھی بیان فرمایا کرتے تھے کہ "ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ جبکہ میں سیالکوٹ میں تھا۔ ایک دن بارش ہو رہی تھی۔ جس کمرہ کے اندر میں بیٹھا ہوا تھا اس میں بجلی آئی سارا کمرہ دھوئیں کی طرح ہوگیا اور گندھک کی سی بو آتی تھی۔ لیکن ہمیں کچھ ضرر نہ پہنچا۔ اسی وقت وہ بجلی ایک مندر میں گری جو کہ تیجا سنگھ کا مندر تھا اور اس میں ہندوؤں کی رسم کے موافق طواف کے واسطے پیچ در پیچ ارد گرد دیوار بنی ہوئی تھی اور اندر ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔ بجلی تمام چکروں میں سے ہو کر اندر جا کر اس پر گری اور وہ جل کر کوئلہ کی طرح سیاہ ہوگیا۔"

سرکاری ملازمت میں آپ کا معمول اور شان استغناء

آپ جب سرکاری ملازمت میں آئے تو عام اہلکاروں میں تھے مگر جلد ہی آپ کی خداداد قابلیت کا عوام پر ہی نہیں حکومت کے سربر آوردہ افسروں پر بھی سکہ بیٹھ گیا اور ضلع بھر میں آپ کی علمی شان اور محققانہ طبیعت کے غلغلے بلند ہونے شروع ہو گئے۔ دوسرے سرکاری ملازمت کی اکثریت جہاں ملک و قوم کے لئے موجب ننگ تھی اور اپنی تمام تر کوشش اور سعی میں دنیا پرستی' رشوت' دغا اور فریب میں مبتلا تھی وہاں آپ ہر قسم کی آلودگیوں سے بالکل پاک تھے۔ آپ دفتر میں اپنا مفوضہ کام پوری توجہ' دیانتداری' محنت اور ذمہ داری سے ادا فرماتے مگر دفتری اوقات کے بعد کچہری کے معاملات سے آپ یوں دستکش ہوتے کہ گویا ان امور سے آپ کو زندگی بھر سابقہ ہی نہیں پڑا۔ چنانچہ حافظ محمد شفیع صاحب کا بیان ہے کہ ان کے نانا فضل دین صاحب بتایا کرتے تھے کہ حضرت صاحب جب کچہری سے واپس آتے تو چونکہ آپ اہلمد تھے۔ مقدمہ والے زمیندار ان کے مکان تک ان کے پیچھے آ جاتے۔ تو حضرت صاحب ہمارے نانا کو بلاتے اور کہتے کہ فضل دین میرا پیچھا ان سے چھڑا دو یہ مجھ سے کیا چاہتے ہیں۔ چنانچہ فضل دین صاحب ان زمینداروں کو سمجھاتے کہ جو تمہارا کام ہے مرزا صاحب کچہری میں ہی کر دیں گے۔

یہ زمانہ جو آپ نے ملازمت میں بسر کیا آپ اسے قید خانہ سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ آپ کی والدہ محترمہ نے قادیان کے ایک حجام حیات نامی کے ذریعہ سے آپ کو کپڑوں کے چار جوڑے سیالکوٹ بھجوائے۔ آپ کی فیاض طبیعت نے اسے خالی ہاتھ بھجوانا گوارا نہ کیا اور انہی نئے جوڑوں میں سے ایک جوڑا اس کے حوالے کر دیا۔ حالانکہ وہ خاص اہتمام سے آپ ہی کے لئے بھجوائے گئے تھے۔ حجام نے برسبیل تذکرہ ملازمت کے متعلق عرض کیا کہ آپ کو پسند ہے؟ حضرت نے بے ساختہ فرمایا "قید خانہ ہی ہے۔"

اسی تاثر کا نتیجہ تھا کہ آپ دفتری معاملات میں باوجود تندہی کے ایک بے مثال شان استغناء کے مالک تھے جس کو خاندانی وجاہت اور دماغی صلاحیتوں نے اور بھی نکھار دیا تھا۔ ان دنوں ضلع سیالکوٹ کے دفاتر کا سپرنٹنڈنٹ ایک شخص پنڈت سہج رام تھا۔ یہ شخص اسلام کا بدترین معاند اور سخت کینہ پرور انسان تھا۔ وہ اس خود فریبی کا شکار تھا کہ آپ چونکہ میرے ماتحت ایک سررشتہ میں ملازم ہیں اس لئے انہیں دفتری معاملات میں ہی نہیں' مذہبی معاملات میں بھی دب کر رہنا ہوگا۔ یہ بدبخت اکثر اپنی سیہ باطنی کی وجہ سے اسلام پر اعتراض کرتا اور آنحضرت ﷺ پر زبان طعن دراز کرتا رہتا تھا۔ مگر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہر قسم کے عواقب اور خطرات سے بے نیاز ہو کر ایک بے باک مجاہد کی حیثیت سے ڈٹ کر جواب دیتے۔ آپ کے زبردست دلائل سے لاجواب اور مبہوت ہونے کے بعد زچ ہو جاتا تو اپنی بے بسی کی کسر نکالنے کے لئے دفتری معاملات کا سہارا لے کر آپ کو تکلیف دینے کی کوئی نئی سے نئی صورت پیدا کر لیتا اور اس مخالفت میں وہ اخلاق و شرافت کے ادنی ترین تقاضوں کو بھی پامال کر دینے سے دریغ نہیں کرتا تھا۔ یہ کشمکش دو ایک دن کے لئے نہیں تھی بلکہ مسلسل چار سال تک قائم رہی۔ ایک طرف شوخ چشمی کی حد تھی تو دوسری طرف ابراہیمی صبر کا امتحان ہو رہا تھا۔ حضرت صاحب کے ہندو دوست لالہ بھیم سین (جنہیں آپ سے بٹالہ میں ہم مکتب ہونے کے نیاز حاصل تھے اور آپ پر جان چھڑکتے تھے) یہ صورت حال دیکھ کر اکثر مشورہ دیتے کہ دنیاوی طور پر آپ کی ترقی سپرنٹنڈنٹ ہی سے وابستہ ہے۔ اس لئے اگر اس کی طرف سے ایسی مخالفانہ کارروائی ہو تو الجھنے کی بجائے ٹال دیا کیجئے ورنہ اس مزاحمت میں آپ کا مستقبل مخدوش ہو جائے گا۔ حضرت صاحب لالہ صاحب کا مشورہ سنا ان سنا کر دیتے۔ اپنے فرائض منصبی میں کوتاہی آپ کی فطرت و طینت کے خلاف تھی مگر خدائے واحد کے مقابل کسی انسان کو معیشت کا سرچشمہ قرار دینا بھی آپ کو کب گوارا ہو سکتا تھا چنانچہ حضرت بانی سلسلہ جب تک سیالکوٹ میں رہے سہج رام کے تیر اور نشتر برداشت کرتے رہے۔ مگر جب مستعفی ہو کر واپس قادیان آئے تو وہی پنڈت سہج رام سیالکوٹ سے بدل کر امرتسر کی کمشنری میں سر رشتہ دار بنا اور خدا تعالیٰ کے قہری تیروں کا شکار ہو گیا اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو قبل از وقت اس کی ناگہانی موت کی خبر بذریعہ کشف دے دی جس نے سننے والوں کو انگشت بدنداں کر دیا۔ حضرت بانی سلسلہ اس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"ایک شخص سہج رام نام امرتسر کی کمشنری میں سر رشتہ دار تھا اور پہلے وہ سیالکوٹ میں صاحب ڈپٹی کمشنر کا سر رشتہ دار تھا اور مجھ سے ہمیشہ مذہبی بحث رکھا کرتا تھا۔ اور دین اسلام سے فطرتاً ایک کینہ رکھا کرتا تھا۔ اور ایسا اتفاق ہوا کہ میرے ایک بڑے بھائی تھے انہوں نے تحصیلداری کا امتحان دیا تھا اور امتحان میں پاس ہو گئے تھے اور وہ ابھی گھر میں قادیان میں تھے اور نوکری کے امیدوار تھے۔ ایک دن میں اپنے چوبارہ میں عصر کے وقت (کلام الٰہی) پڑھ رہا تھا جب میں نے (کلام الٰہی) کا دوسرا صفحہ الٹانا چاہا تو اسی حالت میں میری آنکھ کشفی رنگ پکڑ گئی اور میں نے دیکھا کہ سہج رام سیاہ کپڑے پہنے ہوئے اور عاجزی کرنے والوں کی طرح دانت نکالے ہوئے میرے سامنے آکھڑا ہوا۔ جیسا کہ کوئی کہتا ہے کہ میرے پر رحم کرا دو۔ میں نے اس کو کہا کہ اب رحم کا وقت نہیں اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ اسی وقت یہ شخص فوت ہو گیا ہے اور کچھ خبر نہ تھی۔ بعد اس کے میں نیچے اترا۔ اور میرے بھائی کے پاس چھ سات آدمی بیٹھے ہوئے تھے اور ان کی نوکری کے بارہ میں باتیں کر رہے تھے۔ میں نے کہا اگر پنڈت سہج رام فوت ہو جائے تو وہ عہدہ بھی عمدہ ہے ان سب نے میری بات سن کر قہقہہ مار کر ہنسی کی کہ "کیا چنگے بھلے کو مارتے ہو۔" دوسرے دن یا تیسرے دن خبر آگئی کہ اسی گھڑی سہج رام ناگہانی موت سے اس دنیا سے گزر گیا۔"

ماریشس کے مربی حضرت صوفی غلام محمد صاحب کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے نصیحت کے طور پر فرمایا۔

اول اللہ تعالیٰ سے جو رحمان ہے۔ رحیم ہے۔ دعاؤں پر زور دیں۔ دعا ہے کہ وہ آپ کا نگران ہو۔ مشکل میں کام آئے تمام مصائب سے بچائے۔ خیرو عافیت سے منزل مقصود تک پہنچائے۔ راستے میں بھی مددگار ہو۔ وہاں بھی معاون ہو۔ روح القدس سے آپ کی تائید کر کے ضرورت کے وقت خود آپ کو حق و حکمت پر آگاہ فرمائے۔ یہاں آپ کے عزیز و اقارب سب خیرو عافیت سے رہیں۔ اور آپ کامیاب و مظفر و منصور واپس آئیں۔ دین حق کی صداقت آپ کے ہاتھ سے ظاہر ہو احمدیت کی ترقی ہو۔ تقویٰ نصیب ہو۔ جلال الٰہی اصل شے ہے اس کا اظہار ہو۔ سفر میں حضر میں دعا پر بہت زور دیں۔ گاڑی میں بیٹھے ہوئے شہر میں داخل ہوتے ہوئے دعا کریں۔

۲۔ فساد کے مقام سے بچیں۔ سچ کہنے سے نہ رکیں۔

احمدیت کی دعوت اول مدعا ہو اس وقت دین حق یہ ہے۔ جس کے باہر کوئی شے نہیں۔ دین حق اور احمدیت ایک ہی ہیں۔ دعاؤں پر زور دیں اور استخارہ کی عادت ڈالیں۔ لوگوں کو تقویٰ کی تعلیم دیں۔ احکام کلام الٰہی کی پابندی پر زور دیں۔ اپنے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا کریں۔ ایک آدمی کا ہدایت پانا دنیا و مافیہا سے زیادہ ہے۔ جسے ایسا عمدہ موقعہ ملے اسے اور کیا چاہئے۔ ہاں وقت کو مفید کرنے کے لئے دعا سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ صاحب ایمان کی ایک گھڑی کو سالوں سے زیادہ مفید کر دیتا ہے۔ غرض دعا اور تقویٰ اللہ دونوں ہتھیار ہیں جو آپ کے ہاتھ میں ہوں تو کوئی دشمن مقابلہ نہیں کر سکتا۔ آپ ایسا نمونہ دکھانے کی کوشش کریں کہ لوگ آپ کی بات ماننے کے لئے تیار ہوں۔

(الحکم 7 مارچ 1915ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف کتب

مولانا عبدالباسط شاہد

نہج البلاغہ

"نہج البلاغہ" حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے خطبات- مکتوبات اور ملفوظات کا مجموعہ ہے اس کتاب کی تالیف و ترتیب جناب سید رضی کی محنت شاقہ اور مسلسل توجہ اور دلچسپی کی مرہون منت ہے-

حضرت علی کے بیان کردہ فقہی مسائل- علم نحو کے متعلق آپ کی رہنمائی- شجاعت و بہادری کے ساتھ ساتھ نفیس علمی مذاق اور رکھ رکھاؤ آپ کے نمایاں اوصاف ہیں- آنحضرت ﷺ پر نوجوانوں میں سے سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت- حضور ﷺ کے زیر کفالت اور زیر تربیت رہنے کی سعادت- ہجرت کے وقت مکہ والوں کی ان امانتوں کی واپسی کے لئے جو حضور ﷺ کے پاس تھیں آپ کا آنحضرت ﷺ کے بستر پر سونا اور اس مقصد کے لئے پیچھے رہ جانا- آپ کی اولیات میں سے ہے- حضور ﷺ کی قیادت میں غزوات میں شرکت اور داد شجاعت دینا تاریخ کا ایک سنہری باب ہے- حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ کی خلافت کے زمانہ میں آپ ایک بیدار مغز مشیر و ساتھی کے طور پر نہایت عمدہ خدمات بجالاتے رہے-

نہج البلاغہ میں قریباً سوا دو سو چھوٹے بڑے خطبات و تقاریر ہیں- اسی (۸۰) کے قریب مکتوبات ہیں- مختلف مواقع کی نصائح وغیرہ کی تعداد اڑھائی سو ہے اور متفرق اقوال کم و بیش ساڑھے چار سو ہیں-

آپ کے ایک خطبہ کا ابتدائی حصہ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی عظمت و شان بیان فرمائی ہے درج ذیل ہے "تمام تعریف وحمد اللہ کے لئے ہے جو اپنی طاقت کے لحاظ سے سب سے بلند و بالا ہے- اپنی عطا و سخا کی وجہ سے قریب ہے ہر قسم کا فائدہ و منافع اس کی طرف سے ملتا ہے- ہر مصیبت و ابتلا کو وہی دور کرتا ہے- میں اس کے احسانات انعامات پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں- میں اس پر ایمان لاتا ہوں وہ اول اور ظاہر و باہر ہے- میں اس سے ہدایت کا طلب گار ہوں جو ہادی و رہنما ہے- میں اسی سے مدد مانگتا ہوں کہ وہ مدد کرنے پر قادر ہے- میں اسی پر بھروسہ و توکل کرتا ہوں کہ وہی کافی و معین ہے-

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول اور بندے ہیں- اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے احکام کو جاری کرنے اور اتمام حجت و انذار کے لئے مبعوث فرمایا ہے-

اے اللہ کے بندو میں تمہیں تقویٰ شعاری کی تاکید کرتا ہوں- وہی ہے جس نے تمہیں مثالیں دے دے کر (حق و حکمت) کی سمجھ عطا فرمائی اور تمہارے لئے اندازے مقرر فرمائے ہیں- تمہارے عیوب کو ڈھانکنے کے لئے کئی قسم کے لباس عطا فرمائے ہیں اور تمہیں رزق فراواں عطا فرمایا ہے- اس نے تمہارا پوری طرح احاطہ کر رکھا ہے اور تمہارے لئے انعام و بدلہ بھی مقرر فرمایا ہے.........اس مقام عبرت و نصیحت میں اس نے تمہیں مقررہ وقت کے لئے بھجوایا ہے اور اس کے متعلق تمہارا محاسبہ بھی کیا جائے گا- یہ دنیا گدلی اور کیچڑ سے لت پت ہے جو بظاہر تو بہت خوشنما مگر در حقیقت تباہ کن ہے- جو محو ہو جانے والا دھوکہ اور ختم ہونے والی روشنی اور ناقابل اعتماد سایہ اور ایک طرف کو جھکا ہوا ستون ہے جب کوئی اس سے بچنے کی بجائے اس سے دل لگالیتا اور اس پر مطمئن ہو جاتا ہے تو یہ اسے زمین پر الٹے منہ پھینک دیتی اور اپنے جال میں پھنسالیتی ہے اسے اپنے تیروں کا نشانہ بنا کر اس کی گردن میں موت کا پھندا ڈال کر تنگ و تاریک قبر اور خوفناک منزل تک لے جاتی ہے جہاں وہ اپنے اصل ٹھکانے کو پالیتا ہے-

آپ کے اقوال دانش بہت مشہور ہیں- ان میں سے بعض اقوال درج ذیل ہیں-

بخل باعث ننگ و عار ہو جاتا ہے بزدلی سے نقائص و عیوب پیدا ہوتے ہیں- غربت ذہین و عقلمند کو بھی بے زبان بنادیتی ہے- مفلس و نادار اپنے ملک میں بھی غریب الوطن ہو جاتا ہے- عاجزی مصیبت ہے جبکہ صبر شجاعت و بہادری ہے- دنیا سے بے رغبتی بھی ایک دولت ہے اور تقویٰ و پرہیزگاری ایک ڈھال ہے-

خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنا سب سے اچھا طریق ہے- علم بہترین میراث ہے اور خوش اطواری بہترین خوبصورت لباس کی طرح باعث زینت ہے اور صحیح انداز فکر بہترین آئینہ ہے-

عقل مند کا سینہ اس کے رازوں کا محافظ ہوتا ہے- بشاشت محبت پیدا کرنے اور قائم رکھنے کا ذریعہ ہے- تحمل و برداشت قبر کی طرح کمزوریوں کو ڈھانپ لیتی ہے اور صلح و صفائی بھی کمزوریوں کو چھپانے کا ایک ذریعہ ہے-

خود پسند اور متکبر دوسروں کی نظر سے گر جاتا ہے اور صدقہ کئی بیماریوں کا کامیاب علاج ہے دنیا میں کئے جانے والے اعمال عقبیٰ میں سامنے آ جائیں گے (اچھے اعمال کا بدلہ اچھا اور برے اعمال کا بدلہ برا ہو گا-)

انسان کی حالت عجیب ہے وہ چربی سے دیکھتا ہے- (آنکھ) گوشت کے لوتھڑے سے بات کرتا ہے (زبان) اور ہڈی سے سنتا ہے (کان) اور ایک سوراخ سے سانس لیتا ہے (ناک)

جب کسی کے پاس دنیا کے اموال کثرت ہوتی ہے تو دوسروں کی خوبیاں بھی اس کی طرف منسوب کردی جاتی ہیں- اور جب اموال کی کمی ہو جاتی ہے تو اس کی اپنی خوبیاں بھی اس سے چھن جاتی ہیں-

لوگوں سے اس طرح معاملہ کرو کہ وہ تمہاری زندگی کے مشتاق رہیں اور تمہارے مرنے پر تمہاری کمی محسوس کر کے رنجیدہ ہوں-

جب تم اپنے دشمن پر قابو پالو تو اس قدرت و طاقت کے شکرانہ میں اس سے عفو کا معاملہ کرو-

لوگوں میں سے بہت ہی عاجز اور کمزور انسان وہ ہے جو اپنے خیر خواہ اور بھائی نہ حاصل کرسکے اور اس سے بھی زیادہ عاجز و درماندہ وہ شخص ہے جو انہیں حاصل کرنے کے بعد ضائع کردے-

جب تم کو تھوڑی نعمتوں اور آسائشوں کے آثار نظر آنے لگیں ناشکری کر کے ان کو اپنے تک پہنچنے سے پہلے ہی الٹے قدموں واپس نہ کردو- (تھوڑے پر شکر کرنے سے زیادہ ملے گا)

ضروری نہیں ہے کہ مصائب و مشکلات میں گرفتار شخص قصوروار بھی ہو-

---

یاد رفتگاں

ندرت چوہدری

محترم پروفیسر محمد حمید اللہ ظفر صاحب

مکرم پروفیسر "محمد حمید اللہ ظفر" یعنی خاکسار کے والد محترم 29- جنوری 1996ء کو اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے-

آپ 1928ء کو چک نمبر 565 گ- ب میں محترم چودھری برکت علی صاحب سیکرٹری مال کے گھر میں پیدا ہوئے-

انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں سے- مڈل نزدیکی گاؤں سے- میٹرک چنیوٹ سے اور گریجوایشن ٹی- آئی کالج لاہور سے کی اور ایم- اے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے کیا- ان کی تربیت قادیان کے پاکیزہ و روح آفرین ماحول میں ہوئی- جہاں تربیتی کلاس میں وہ اکثر جایا کرتے تھے- پھر تقسیم ملک کے وقت بھی وہیں مقیم تھے یعنی پیارے آقا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی ہدایت کے مطابق قادیان کی حفاظت کے سلسلے میں وہیں مقیم تھے-

وہ کچھ عرصے تک حضرت صاحب کے حکم سے ربوہ میں پڑھاتے رہے اور پھر سیرالیون (افریقہ) میں چلے گئے اور احمدیہ سکول میں پڑھاتے رہے- پھر بیماری کی وجہ سے واپس آ گئے- یہاں آ کر کافی دیر اپ سیٹ رہے اور پھر کچھ دیر کاشتکاری کی اور اس کے بعد ٹیوشن پڑھانی شروع کردی اور ان کے لئے یہ دعوت الی اللہ کا ذریعہ بنا اور پھر انہوں نے پورے علاقے میں اسی ذریعے سے اس فریضے کو پورا کیا-

نہ ہی کبھی کسی نے ان پر اعتراض کیا بلکہ سخت مخالف لوگ بھی ان کی باتوں کو بڑے غور سے سنتے تھے کیونکہ وہ بڑی سختی سے پیارے آقا حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے اس ماٹو پر کاربند تھے کہ

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

تعلیم عام کرنا ان کا مشن تھا چاہے کسی طرح سے کی جائے- یہاں تک کہ زبردستی اپنے سٹوڈنٹس کو پڑھاتے اور کوشش کرتے جو کچھ وہ سمجھنا چاہ رہے ہیں وہ گھول کر سٹوڈنٹس کے دماغ میں ڈال دیں- جماعت کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے اور ہمیشہ خاموش خدمت میں مصروف رہتے تھے- ایک دفعہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ انہوں نے حضرت صاحب کی کیسٹوں کا اردو زبان سے انگریزی میں تحریری ترجمہ کیا تھا اور اس بات کا ان لوگوں کے علاوہ جو گھر میں تھے کسی کو علم نہیں ہے- جماعت کے سچے عاشق تھے-

انسانی ہمدردی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر ان میں بھرا ہوا تھا- کسی کی چھوٹی سی تکلیف پر بھی بہت بے چین ہو جاتے- دوسروں کی بے لوث مدد کرنا ان کا شیوہ تھا- آئمہ احمدیت سے محبت ان کے روئیں روئیں میں رچی بسی ہوئی تھی-

ایمان پر ثابت قدمی ایسی تھی کہ لوگ دنگ رہ جاتے اور نصیحت کا انداز بڑا شفقت آمیز ہوتا تھا- کبھی کسی چیز میں نقص نہیں نکالتے تھے بلکہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کھاتے-

گھر کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں بھی ہاتھ بٹاتے اور اس کی تلقین دوسروں کو بھی کرتے تھے- ان کی شخصیت ایسی تھی کہ کوئی اگر ایک بار ان سے مل لیتا تو ان کا قائل ہو جاتا- اور اس بات کا دعویٰ کرسکتا کہ وہ اس سے بہت محبت کرتے تھے-

تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب بہن بھائیوں، امی جان اور دیگر عزیز و اقارب کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی خوبیوں اور احمدیت سے ان کی محبت کا وارث بنائے اور ابا جان کے ساتھ محبت و احسان کا سلوک فرمائے اور اپنے مقرب بندوں میں شامل فرمائے-

---

یقیناً یاد رکھو کہ کوئی بڑا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا نہ بنائے-
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سابق صدر کی بطور مزدور واپسی

پولینڈ کے سابق صدر لیخ ویلیسا جنہوں نے کمیونزم کا تختہ الٹا تھا اور اپنے پانچ سالہ دور صدارت میں مغربی طرز کی اصلاحات نافذ کی تھیں گزشتہ دنوں گڈانسک شپ یارڈ پر واپس آ گئے جہاں وہ بطور الیکٹریشن اپنے کام کا دوبارہ آغاز کریں گے۔

لیکن مالی مشکلات کے شکار سابق صدر اور سابق یونین لیڈر کی اس جگہ واپسی جہاں سے انہوں نے 16 برس پہلے آغاز کیا تھا کوئی سادہ اور عاجزانہ واپسی نہ تھی۔

ان کے ساتھ ان کے دو باڈی گارڈ تھے۔ وہ اپنی سیاہ مرسیڈیز کار سے برآمد ہوئے اور اپنی پرانی کام کی جگہ پر پہنچے۔ اس وقت 6 بج کر 25 منٹ تھے۔ اور وہ وقت مقررہ سے 5 منٹ پہلے ہی پہنچ گئے تھے۔ ان کی کار کو جلد ہی ایک سو سے زیادہ فوٹو گرافروں ٹی وی کیمرہ مینوں، صحافیوں اور شپ یارڈ کے متجسس ورکروں نے گھیرے میں لے لیا۔

مسٹر ویلیسا کے ڈرائیور کو راستہ بنانے کے لئے بار بار ہارن بجانا پڑا۔ وہ اس مشہور گیٹ نمبر2 پہنچے جس کو ٹیلی ویژن کے کیمرہ مینوں نے 1980ء میں سالیڈیریٹی کی سٹرائیک کے دوران دنیا بھر میں مشہور کر دیا تھا۔ مسٹر ویلیسا بڑے باوقار کپڑوں میں ملبوس تھے۔ انہوں نے گرے رنگ کی پینٹ، ٹویڈ کی جیکٹ، نیلی شرٹ، اور گہرے رنگ کی ٹائی لگائی ہوئی تھی۔ ان کے ہاتھ میں ایک بریف کیس تھا۔ مسٹر ویلیسا نے شپ یارڈ کے سربراہ سے ملاقات کی۔

52 سالہ ویلیسا جو نوبل لارئیٹ بھی ہیں، انہوں نے 1989ء میں شپ یارڈ کو چھوڑ دیا تھا۔ اور سیاسی بے چینی، سماجی اتار چڑھاؤ اور ہڑتالوں کے جلو میں اقتدار کی طرف بڑھ گئے تھے۔ یہ سارا کام ان کی ٹریڈ یونین سالیڈیریٹی نے کیا تھا۔ آخر کار دسمبر 1990ء میں انہوں نے صدر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

لیکن گزشتہ نومبر میں سابق کمیونسٹ لیڈر الیگزینڈر وازنیوسکی کے ہاتھوں صدارت کے عہدے سے شکست کھانے کے بعد وہ نوکری سے محروم ہو گئے اور مالی مشکلات میں مبتلا ہو گئے۔

فادر ہیزک جان کاؤسکی جو سابق صدر کے دوست ہیں، وہ بھی اس موقع پر موجود تھے اور یہ دیکھ رہے تھے کہ کس طرح ان کا دوست ایک عظمت کے مقام سے نیچے آچکا ہے۔ انہوں نے اخباری نمائندوں سے کہا کہ یہ بات پولینڈ کے لئے باعث شرم ہے کہ ایک سابق صدر کو کس طرح اپنی سابق ملازمت پر واپس کرنے پر مجبور ہو چکا ہے۔

شپ یارڈ کے ورکرز اپنے نئے ساتھی کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے رپورٹروں کے ساتھ شامل تھے۔ ایک ورکر نے کہا کہ ہر شخص کو بلا تنخواہ رخصت کے بعد اپنے کام پر واپس آنا ہوتا ہے۔ ورنہ وہ اپنی سینیارٹی کھو دیتا ہے۔ ایک پریذیڈنٹ کے لئے بھی یہ بات اس وقت تک جب تک حکومت اسے پنشن دینے کا فیصلہ نہ کر دے، برابر ہے۔

مسٹر ویلیسا کا یہ فیصلہ کہ وہ اپنی سابقہ ملازمت' 330 ڈالر ماہوار' (جوان کے باڈی گارڈ کی تنخواہ سے آدھی ہے) پر واپس آجائیں گے۔ اس وجہ سے ہے تاکہ وہ اپنی مالی مشکلات سے دنیا کو آگاہ کر سکیں۔ کیونکہ پولش قانون میں سابق صدر کو کوئی پنشن نہیں دی جاتی۔ تاہم حال ہی میں اس مقصد کے لئے ایک بل پارلیمنٹ میں پیش کیا جاچکا ہے۔

مسٹر ویلیسا 1997ء کے اسمبلی کے متوقع انتخابات میں اپنے مخالفوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک وسیع مخلوط اتحاد قائم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس وقت شپ یارڈ کو چھوڑ دیں گے جب شپ یارڈ کے مستقبل کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک کے سیاستدانوں کے لئے مسٹر ویلیسا کی ذات ایک مثال قرار دی جا سکتی ہے کہ انہوں نے ملک کے صدر کے عہدے پر پانچ سال تک فائز رہنے کے باوجود اپنی ذات کے لئے کچھ بھی جمع نہیں کیا۔ حتیٰ کہ اب وہ مالی مشکلات کا شکار ہو چکے ہیں؟

○○○

اسرائیل کی پیش رفت

اسرائیل کے ساتھ تجارتی تعلقات کا آغاز کرنے میں مسلمان ممالک میں سے پہل خلیجی ریاستوں نے کی ہے۔ اور اب اسرائیل کے وزیراعظم مسٹر شمعون پیریز اومان اور قطر کے دورے پر آرہے ہیں۔ ایران نے اس دورے کو اپنی سلامتی کے لئے خطرہ قرار دیا ہے۔ یہ دونوں ممالک ایران کے ہمسایے ہیں۔ ایران نے دونوں ملکوں کے سفیروں کو بلا کر ان پر اپنی تشویش ظاہر کر دی ہے۔ ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ خامنائی نے عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان تجارتی تعلقات کے آغاز پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کینسر کا پھوڑا ہے۔ جو فلسطین پر قبضے کے بعد دیگر اسلامی ممالک پر بھی تسلط چاہتا ہے۔

اسرائیل کی فلسطین سے صلح اور اردن کے ساتھ معاہدے کے بعد اب عرب ممالک میں اسرائیل کا کوئی سخت دشمن نہیں رہا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ شام اور اسرائیل میں بھی کوئی نہ کوئی معاہدہ ہو جائے گا۔ اب اسرائیل کے شدید دشمنوں میں سرفہرست اگر کوئی ہے تو ایران اور لیبیا ہیں جن کی سرحدیں اسرائیل سے دور ہیں۔ دیگر مسلمان ملکوں میں سے کئی اب اسرائیل کے ساتھ دوستی کرنے کا موقع اور بہانہ ڈھونڈھ رہے ہیں۔ شام کے ساتھ اسرائیل کا معاہدہ ہو جانے کی صورت میں اسرائیل کا عرب ملکوں کے ساتھ مجموعی امن سمجھوتہ ہو جانے کا امکان ہے۔ پھر شاید عرب لیگ بھی اسرائیل کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دے۔

○○○

ایکسپریس وے- پنڈی بھٹیاں تا فیصل آباد

ایک اطلاع کے مطابق کوریا کی کمپنی ڈائیوو پنڈی بھٹیاں سے فیصل آباد تک ایکسپریس وے تعمیر کرے گی جو 4 لین کی ہوگی۔ اس کا مقصد فیصل آباد کو موٹروے سے ملانا ہے یہ جدید شاہراہ بنانے کی اجازت ڈائیوو کو سیلف فنانس سکیم کے تحت دی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ڈائیوو کمپنی اس منصوبے پر اپنی طرف سے سرمایہ کاری کرے اور بعد میں ٹول ٹیکس بھی خود وصول کرے گی اور اس طرح سے اپنی رقم پوری کر لے گی۔ اس سڑک کی تعمیر سے فیصل آباد کا رابطہ اسلام آباد سے قائم ہو جائے گا۔

○○○

بھارت کے انتخابات

بھارت میں عام انتخابات کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ تمام امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے ہیں۔ پارٹیوں نے اپنے اپنے امیدواروں کی حتمی فہرست جاری کر دی ہے۔

بھارت کے عام انتخابات میں جو اندازے ماہرین نے لگائے ہیں اس کے مطابق قومی اسمبلی یعنی لوک سبھا میں کوئی پارٹی حتمی اکثریت حاصل نہیں کر سکے گی۔ حکمران کانگریس 545 اراکین کے ایوان میں 191 اور بڑی اپوزیشن پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 170 نشستیں جیت سکے گی۔ جبکہ بائیں بازو کی جماعتوں کا اتحاد 153 نشستیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ جبکہ دیگر 31 نشستیں مختلف پارٹیاں حاصل کریں گی۔ اس صورت حال میں پاکستان کی طرح معلق پارلیمنٹ وجود میں آئے گی۔ اور کانگرس یا بھارتیہ جنتا پارٹی کو دوسری جماعتوں سے اتحاد کر کے مخلوط حکومت بنانا پڑے گی۔ متوقع وزیراعظم کے عہدے پر فائز ہونے کے لئے موجودہ وزیراعظم مسٹر نرسیما راؤ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے مسٹر اٹل بہاری واجپائی میں سے کسی ایک کی توقع ہے۔

○○○

یاسر عرفات کا اسرائیل پر الزام

فلسطینی صدر مسٹر یاسر عرفات ایک طرف اسرائیل کے ساتھ دوستی کی پینگیں بڑھاتے ہیں تو دوسری طرف وہ اسرائیل پر تنقید کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ شاید ایسا کرنا ان کی مجبوری ہے کیونکہ ان کو صرف اسرائیل کو ہی خوش نہیں رکھنا بلکہ اپنے عوام کو بھی راضی رکھنا ہے اور انتہاپسندوں کو بھی حدود سے باہر ہو جانے سے باز رکھنا ہے۔

اس پالیسی کا تازہ مظاہرہ حال ہی میں ہوا ہے۔ مسٹر یاسر عرفات نے گزشتہ روز کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم شمعون پیریز کا یہ بیان کہ فلسطینی علاقوں میں یہودی بستیاں قائم رکھی جائیں گی اور فلسطینیوں کے ساتھ حتمی سمجھوتے سے قبل اسرائیل میں اس بارے میں ریفرنڈم کروایا جائے گا یہ اس سمجھوتے کی خلاف ورزی ہے جو فلسطینی تنظیم آزادی کے ساتھ طے پایا تھا۔ واضح رہے کہ 1993ء میں پی ایل او اور اسرائیل کے درمیان طے پانے والے سمجھوتے کے تحت فریقین بیت المقدس کے بارے میں بات چیت کا آغاز اگلے مہینے کریں گے۔

○○○

عراق اقوام متحدہ معاہدہ

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل مسٹر بطروس غالی نے جو آج کل جنوبی کوریا کا دورہ کر رہے ہیں، سیول میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ اور عراق کے درمیان اگلے ہفتے نیویارک میں ہونے والی بات چیت میں عراق کے ساتھ تیل اور خوراک کے بارے میں معاہدہ طے پا جانے کی امید ہے۔ تاکہ عراق کے عوام کے مصائب کا خاتمہ کیا جا سکے۔ مسٹر بطروس غالی نے کہا کہ انہیں قوی امید ہے کہ تمام معاملات خوش اسلوبی سے طے پا جائیں گے۔

یاد رہے کہ 1990ء میں کویت پر قبضہ کر لینے کے بعد اقوام متحدہ نے عراق پر اقتصادی پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ عرصہ چھ سال سے جاری ان پابندیوں کی وجہ سے عراق کی معیشت تباہ ہو کر رہ گئی ہے۔ یہ پابندیاں اتنی شدید ہیں کہ معصوم بچوں کو دودھ اور ضروری دواؤں تک سے محروم کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ نے عراق کو یہ پیشکش کی تھی کہ وہ ایک مقررہ حد تک اپنا تیل فروخت کر لے جس سے حاصل ہونے والی رقم کو خوراک اور غذا کے معاملات پر استعمال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اس رقم سے تاوان جنگ کی ادائیگی کی بھی کی جائے گی۔ یہ وہ سارے معاملات ہیں جن پر عراق اور اقوام متحدہ کے درمیان بات چیت ہوگی۔

ماضی میں عراق اس پیشکش کو توہین آمیز قرار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دے کر مسترد کرتا رہا ہے۔ لیکن اب چونکہ امریکہ اور مغربی ممالک اقتصادی پابندیاں ختم کرنے کی امید کم سے کم تر کرتے چلے جا رہے اس لئے عراق نے بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی‘ کے مصداق اس پیشکش کو بالاخر قبول کرلیا ہے۔ اور اب امید ہے کہ عراق کا تیل ایک محدود مقدار میں بیچ کر اس سے حاصل ہونے والی آمدنی سے ملک کی بہتری کے کام انجام پاسکیں گے۔

OOO

بھارتی مسلمان سیاستدان کا استعفیٰ

بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینیئر نائب صدر محمد عارف بیگ نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان کو ان کی من پسند سیٹ سے ٹکٹ نہیں دیا جارہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوک سبھا (قومی اسمبلی) کی 542 نشستوں کے لئے جو امیدوار طے کئے ہیں ان میں سے ایک بھی مسلمان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پارٹی کا 22 سال سے رکن ہوں اور پارٹی کا نائب صدر بھی ہوں۔ اس کے باوجود مجھے میری پسند کی سیٹ سے ٹکٹ نہیں دیا جارہا۔

OOO

بنگلہ دیش - سابق وزیر اعظم کا مطالبہ

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم مسز خالدہ ضیاء نے مطالبہ کیا ہے کہ ان سرکاری ملازمین کو برطرف کیا جائے جنہوں نے گزشتہ دنوں حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لیا تھا۔ انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے دوران الزام لگایا کہ عوامی لیگ کی سربراہ شیخ حسینہ واجد بھارت کے ساتھ دوستی کے معاہدے کی تجدید کی سازش کر رہی ہیں۔ اس معاہدے کی میعاد اگلے سال ختم ہو رہی ہیں اور بنگلہ دیش کے عوام کا عام تاثر یہ ہے کہ دوستی اور تعاون کے اس معاہدہ کے تجدید نہ کی جائے۔

OOO

سابق یوگوسلاویہ کے جنگی قیدی

سیکیورٹی کونسل نے جمعرات کے روز بوسنیا اور سربوں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر انہوں نے اپنے قیدیوں کو رہا نہ کیا تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔

کونسل کے صدر جوآن سوماویہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہیں اس بات پر تشویش ہے کہ جنگی قیدیوں کی واپسی کی تاریخ کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔

یہ تاریخیں ڈیٹن امن معاہدے میں طے کی گئی تھیں۔ اور اب تک معاہدے کے تمام مراحل بخیر و خوبی طے پا رہے تھے۔ صرف جنگی قیدیوں کی واپسی کے مسئلے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ حالانکہ دونوں اطراف بوسنیا اور سربوں نے بار بار اس امر کی یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ اپنے اپنے جنگی قیدیوں کو رہا کردیں گے۔

اس بیان میں کہا گیا ہے کہ جنگی قیدیوں کی رہائی کے معاملے کو کسی بھی شرط سے مشروط نہیں کیا جا سکتا۔

OOO

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم قاضی سید احمد صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور کی ٹانگ پھسل جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ صوفی عبدالقدیر صاحب بدوملہوی (وفات یافتہ) کینیڈا میں بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

○ عزیزہ ماریہ رفیق بنت مکرم شریف احمد رفیق صاحب کراچی بیمار ہے ان کے لئے بھی احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ مکرم اطہر احمد جاوید صاحب کا نکاح عزیزہ مکرمہ آسیہ منصور صاحبہ بنت مکرم چوہدری منصور احمد وینس صاحب فیصل ٹاؤن لاہور سے بعوض حق مہر مبلغ -/10000 کینیڈین ڈالر مورخہ 4- دسمبر 1995ء مربی سلسلہ مکرم نعیم الرشید صاحب نے ڈیفنس سوسائٹی لاہور پاکستان میں پڑھا۔

مکرم اطہر جاوید صاحب حضرت چوہدری ودھادے خاں صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا پڑپوتا ہے اور عزیزہ آسیہ منصور صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب وینس آف طالب بھنگواں کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

○ مکرم نوید الاسلام صاحب ابن مکرم مشتاق احمد بھٹہ صاحب صدر جماعت چک نمبر گ-ب/648 جڑانوالہ کا نکاح مکرمہ سعیدہ مبارکہ صاحبہ بنت مکرم نیاز احمد صاحب ربوہ کے ساتھ مبلغ-/10000 روپے حق مہر پر 22-2-96 کو مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامڑی نے پڑھا اور 1-3-96 کو رخصتانہ عمل میں آیا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں فریقن کے لئے بابرکت بنائے۔

ولادت

○ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب دارالعلوم غربی ب ربوہ سے لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے سب سے بڑے بھتیجے عزیزم محمد عالم زاہد صاحب آف سنت نگر لاہور کو پہلے پوتے سے نوازا ہے۔ نومولود عزیزم امجد عالم کا پہلا بیٹا ہے اور شیخ محمد اسلم صاحب آف گنپت روڈ لاہور کا نواسہ ہے۔ اس کا نام جنید امجد تجویز کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت‘ درازی عمر اور ہر لحاظ سے خوش بخت بنائے۔

IBA کا سمر (SUMMER) پروگرام

○ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA) کراچی نے یکم جون سے 18- جولائی 96ء تک سٹی کیمپس میں سمر پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ یہ پروگرام بزنس ایڈمنسٹریشن کے مختلف شعبہ جات جیسے اکنامکس- فنانس- مارکیٹنگ- کمپیوٹر کاسٹ اینڈ مینجمنٹ وغیرہ پر مشتمل ہو گا۔

(نظارت تعلیم)

میٹرک کے امتحان کے بعد فارغ نہ رہیں

○ میٹرک کے امتحان کے بعد فارغ رہنے کی بجائے کوئی نہ کوئی ہنر سیکھیں۔ اسی سلسلہ میں طاہر ٹائپنگ کلب قائم ہے۔ ٹائپ سیکھنے کے خواہشمند خدام رابطہ فرمائیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت)

پبلک نوٹس

○ پتہ چلا ہے کہ فیڈرل پبلک سروس کمیشن BPS-17 میں ریکروٹمنٹ کے لئے مقابلہ کا امتحان اکتوبر/ نومبر 1996ء میں لینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ امتحان ڈیرہ اسماعیل خان- فیصل آباد- حیدرآباد- اسلام آباد- کراچی- لاہور- لاڑکانہ- ملتان- پشاور- کوئٹہ- سکھر اور لندن میں ہو گا شرائط وغیرہ کے سلسلہ میں اخبارات کا مطالعہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ اشیاء اور انکی بازیابی

○ ربوہ میں گم ہونے والی اشیاء اور ان کی بازیافت کے متعلق صدر عمومی صاحب کے دفتر میں اطلاع دی جائے۔

(ادارہ)

امداد برائے مستحق طلباء

○ شعبہ امداد طلباء مستحق طلباء کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بآمد کے طور پر ہے۔ اس کے اخراجات عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلباء مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نگران امداد طلباء)

بقیہ صفحہ 1

بڑھ کر قرضہ حسنہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور قرضہ حسنہ کے دو پہلو ہیں۔ ایک تو قرضہ لینے والے کا پہلو ہے یعنی اللہ۔ اور ایک قرضہ دینے والے کا پہلو ہے یعنی خدا کا بندہ۔ قرضہ حسنہ اس کو اس لئے کہا گیا کہ دینے والا زیادہ کی نیت سے نہیں دیتا بلکہ دین کی ضرورت پوری کرنے کی خاطر دے رہا ہے۔ اس لالچ میں نہیں دیتا کہ وہ بڑھے گا۔ اور حسنہ کا دوسرا پہلو ہے لینے والے کا۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ لینے والا اتنا معزز ہے‘ اتنا کریم ہے کہ جب جانتا ہے کہ بے شرط کے دیا گیا ہے تو پھر بہت زیادہ بڑھ کے عطا کرتا ہے اور غیر مشروط قربانی کا لامتناہی اجر عطا کرتا ہے۔

یہ وہ تین قسم کی تجارتیں ہیں جن کا (کلام الٰہی) میں ذکر ملتا ہے۔ انسانی تجارت کا بھی‘ عام قربانی کی تجارت کا بھی اور قرضہ حسنہ کی تجارت کا بھی۔

(از خطبہ 25- اگست 1995ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 7- اپریل-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ لاہور میں مسلم لیگ کے کارکن جاوید اشرف کی ہلاکت پر احتجاجی ہڑتال کی گئی۔ کئی جگہوں پر پولیس سے مظاہرین کی جھڑپیں ہوئیں۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور فائرنگ کی۔ لاہور کے تمام تجارتی مراکز' مارکیٹیں اور کاروباری ادارے بند رہے۔ رہائشی علاقوں میں جزوی طور پر کاروبار چلتا رہا۔ انتظامیہ ہڑتال کو ناکام بنانے کے لئے سرگرم رہی۔ درجنوں افراد گرفتار ہوگئے۔ چوک یتیم خانہ میں ٹائر جلا کر ملتان روڈ کو بند کرنے والے مسلم لیگی کارکنوں کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ یتیم خانہ چوک میں سفید کپڑوں میں ملبوس پولیس کے دو افسروں نے ہوائی فائرنگ بھی کی۔ تاجر تنظیموں کی طرف سے جاوید اشرف کی ہلاکت کے خلاف بڑے بڑے بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ مسلم لیگ ہاؤس کے باہر پولیس اور مظاہرین میں زبردست ٹکراؤ ہوا۔ آنسو گیس کی شیلنگ سے ہر طرف دھواں پھیل گیا۔ علاقہ کے لوگ گھروں سے اور دفتروں سے باہر نکل آئے۔ جن مارکیٹوں میں مکمل ہڑتال رہی ان میں مال روڈ' انار کلی' شاہ عالم مارکیٹ' اعظم کلاتھ مارکیٹ' نیلا گنبد' برانڈرتھ روڈ' سرکلر روڈ' بیڈن روڈ' منٹگمری روڈ' فیروز پور روڈ' لنڈا بازار' صرافہ مارکیٹ' کیسرا مارکیٹ' بادامی باغ' ہال روڈ' لوہاری' اکبری منڈی' شادمان' اچھرہ' گلبرگ ٹاؤن شپ ماڈل ٹاؤن اور فیصل ٹاؤن شامل ہیں۔

○ مسلم لیگ (ج) کے رہنما میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوریت کا مستقبل روشن نہیں ہے۔ حکمرانوں کے دعووں اور عمل میں بڑا فاصلہ ہے۔

○ امریکی سینیٹر ہینک براؤن نے کہا ہے کہ پاکستان کو ہتھیاروں کی فراہمی میں اب کوئی رکاوٹ نہیں۔ براؤن ترمیم سے پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے یہ تعلقات مستقبل میں مزید مستحکم ہوں گے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جلسے جلوسوں اور ہڑتالوں سے اپوزیشن کو کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عوام کو زندگی کے تمام شعبوں میں زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرنے کی کوشش کی ہے جس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ حکومت ملک کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے اور سماجی انصاف فراہم کرنے کے لئے مصروف عمل ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے لاشوں کی سیاست کے ذریعے منتخب حکومت کو گرانے کا خواب پورا نہیں ہوگا۔ یکم مئی سے تمام محکموں سے بھرتی پر پابندی اٹھالی جائے گی ہڑتالیں کرنے والے عام آدمی پر افسروں کے دروازے بند کر دینا چاہتے ہیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ جاوید اشرف کیس محمد احمد خان کیس ثابت ہوگا۔ محترمہ کہتی ہیں کہ انہیں لاہور میں قتل کرنے کی سازش کی گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے جاوید اشرف کو قتل کیا۔ وہ باپ کے لئے آنسو بہاتی ہیں لیکن جو لوگ بھٹو کی درندگی کا نشانہ بن گئے وہ بھی تو کسی کے عزیز تھے۔ انہوں نے کہا کہ جاوید اشرف کا قتل سیاسی ہے عدالت عالیہ سے رجوع کریں گے۔

○ مسٹر نواز شریف نے تحریک چلانے کے لئے مسلم لیگ (ن) کی سنٹرل کمیٹی کا اجلاس طلب کر لیا ہے۔

○ کشمیر کمیٹی کے سربراہ اور بزرگ سیاستدان نوابزادہ نصر اللہ کے گھر پر حملہ کیا گیا اور توڑ پھوڑ کی۔ ان کی گاڑی پر بھی پتھراؤ کیا گیا۔

○ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر ملک غلام مصطفیٰ کھر نے انکشاف کیا ہے کہ حکومت نے کالا باغ ڈیم بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ توانائی کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ عالمی بینک سمیت عالمی اداروں نے 8- ارب ڈالر کا بندوبست کر دیا ہے۔ صوبوں اور سیاسی جماعتوں میں اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اوجی ڈی سی میں کمیشن کے نام پر ساڑھے تین ارب کے فراڈ میں کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر اعجاز الحق نے کہا ہے کہ آئندہ ماہ پنجاب اور قومی اسمبلی میں تحریک عدم اعتماد آئے گی۔ اب اسمبلیوں میں بھی مارچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ آئینی اور جمہوری طریقے سے تبدیلی آئے۔ اگر ایسے ہی آئینی خلاف ورزیاں ہوتی رہیں اور صدر نے بھی اپنا کردار ادا نہ کیا تو غیر جمہوری قوتوں کو موقع مل جائے گا۔

○ وزیر مملکت برائے امور خزانہ مخدوم شہاب الدین نے کہا ہے کہ آئندہ بجٹ میں زرعی شعبہ پر ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ بھی زیر غور ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جنرل سیلز ٹیکس تاجروں کی رضامندی کے بغیر نہیں لگے گا۔

امتحانات سے فارغ ہونیوالے طلباء و طالبات اور
بیرون ملک جانیوالے خواتین و حضرات کیلئے
2 ماہ کے
ابتدائی کمپیوٹر ٹریننگ کورس میں
داخلہ جاری ہے خواتین کے لئے علیحدہ کلاس
منجانب: فون: 211839
ABACUS ایبکس کمپیوٹر اکیڈمی 2/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون ضعف جگر۔ گرمی جگر۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت 110/=
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں • کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
• زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
فون: دوکان: 837 گھر: 212175

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی 5 ایکٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212379
558

بواسیر کی ادویات

	قیمت	
PILES COURSE	55-00	☆ بواسیر خونی و بادی کے لئے بفضلہ تعالیٰ بہت مفید و موثر ہے
ANUS ITCH CURE	20-00	☆ مقعد کی شدید خارش کے لئے
CONSTIPATION CURE	20-00	☆ پرانی قبض' پاخانہ سخت اور دقت سے آئے
FISSURE CURE	20-00	☆ مقعد میں کٹاؤ (چیر) آنے کیلئے
FISTULA CURE	20-00	☆ مقعد کے گہرے رستے ہوئے زخم (ناسور) بھگندر کیلئے
HEMORRHAGE CURE	20-00	☆ مقعد سے خون بہت زیادہ آنے کیلئے
HEMORRHOIDS CURE	20-00	☆ موٹے اور سخت ضدی بواسیری مسوں کیلئے
PROLAPSUS CURE	20-00	☆ پاخانہ وغیرہ کے وقت مقعد کا باہر نکلنا
PILES OINTMENT	8-00	☆ مقعد کی درد' جلن' سوزش' خارش اور بواسیری مسوں کیلئے سکون بخش مرہم ہے

نوٹ:- ایک سے زیادہ تکالیف اکٹھی ہوں تو ان سب تکالیف کی ادویات بیک وقت اکٹھی استعمال کی جائیں۔ اس طرح یہ مکمل مزاجی علاج ہوگا۔ جس سے جلد تر شفاء کی امید ہے۔ تفصیلی لٹریچر منگوانے کیلئے -/2 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں۔
فون گولبازار کلینک 606(04524) ہیڈ آفس 771(04524)
کیوریٹو انٹرنیشنل-ربوہ سیلز آفس 211283(04524) فیکس 212299(92-4524)
کیوریٹو انٹرنیشنل کلینک 211054

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 21434-212434
Fax: (04524) 534

اکسیر موٹاپا 30/ • ہمدرد نسواں حبوب اٹھراء 20/ • دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/ • زد جام عشق 800/ • اکسیر لیکوریا کیپسول 30/ • کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/ • سفوف اکسیر شوگر 30/
حبیب دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659